بچّے کی تمنّا

مجھے ایسا عالم بنا دے خدایا
سبق امن کا تُو سکھادے خدایا

بلا ناغہ ہر دن مدرسے کو جاؤں
پڑھائی لکھائی میں دل کو لگاؤں

کرم کی نظر مجھ پہ ہوجائے تیری
یقیناً تُو بگڑی بنا دے گا میری

میں افسر بنوں گا، مدرّس بنوں گا
کہ میں، ماں کا کہنا ہمیشہ سنوں گا

مجھے نیک بچوں کا ساتھی بنا دے
مجھے دینِ احمدؐ پہ چلنا سکھا دے

بنوں راہِ انسانیت کا میں راہی
بنا دے وطن کا مجھے اک سپاہی

اگر دیس پر آنچ آئے لڑوں گا
میں سرحد پہ لڑکر خوشی سے مروں گا

دُعا اپنے رومؔی کی سُن لے الٰہی
مجھے نیک بندوں میں چُن لے الٰہی

وائی محمد فضل اللہ رومؔی
ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر، رومی منزل، پھول باغ، آمبور تمل ناڈو

رکشہ

آؤ بچو دیکھا جائے
کیسے ’’ٹن ٹن‘‘ رکشہ جائے

دوڑے ’’بھاگے‘‘ رُکتا جائے
دائیں بائیں مُڑتا جائے

آگے، آگے بڑھتا جائے
بن پٹرول کے چلتا جائے

دیکھے اِس کو جو من بھائے
صورت اِس کی سب کو لبھائے

غور سے دیکھو اِس کو بچو
اس میں لگے ہیں پہیے بھی دو

لکڑی اِس میں لگی ہوئی ہے
اِک گدّی بھی رکھی ہوئی ہے

چڑھ کر اِس پر بیٹھ انساں
اور اِسے پھر کھینچے انساں

بچو تم بھی بیٹھ کے گھومو
خوش ہوکر مستی میں جھومو

انساں نے کیا چیز بنائی
مفلس اِس سے کریں کمائی

کلکتے کی جان ہے رکشہ
پچھلے دَور کی شان ہے رکشہ

محسن باعشن حسرت
4۔ پرنسپ اسٹریٹ، پہلی منزل، کلکتہ۔700072